سوال

ذکر الٰہی کے لیے کسی پیر کی اجازت کی ضرورت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض صوفی کہتے ہیں کہ جب کوئی پیر اپنے مرید کو مثلاً یہ کہہ کر ذکر کی اجازت دیتا ہے کہ میں تجھے ایک سو چالیس بار لا الہ لا اللہ کہنے کی اجازت دیتا ہوں' پھر وہ اس اجازت کا سلسلہ نبی ﷺ تک' پھر جبرائیل کے واسطے سے اللہ تعالی تک پہنچا دیتا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے یا غلط؟ کیا یہ اجازت جناب رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے یا یہ بھی ایک بدعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کا ذکر کرنے کیلیئے بندے کو کسی پیر یا شیخ کی اجازت کی ضرورت نہیں بلکہ ہر شخص تلاوت قرآن مجید' تسبیح و تحمید' تکبیر و تہلیل اور رسول اللہ ﷺ کے بیان کیۓ ہوئے دوسرے اذکار کے ذریعے اللہ تعالی کو یاد کرسکتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی ترغیب دلائی ہے۔ اس کے بعد کسی کی اجازت کے کیا ضرورت رہ جاتی ہے؟ اگر کوئی صوفی شیخ یا اس کا کوئی مرید یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر نام کا ایک خادم ہوتا ہے یا یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو شرعی طریقے سے یاد کرنا بھی اس وقت تک منع ہے جب تک پیر اپنے مرید کو اجازت نہ دے تو اس نے دین میں ایک نئی بات ایجاد کرلی ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا ہے' کیونکہ اس طرح کی کسی بات کی دلیل قرآن وحدیث سے نہیں ملتی۔ اس لیۓ بعض صوفیوں کے اس طرح کے خیالات بدعت میں شامل ہیں اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

(مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے ہمارے دین میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں شامل نہیں ہے تو وہ رد کی جائے گی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1